129080-کیا نماز فجر کے بعد مسجد میں بیٹھے رہنے کی فضیلت مرد وخواتین سب کے لیے ہے ؟

سوال

سورج طلوع ہونے تک عورت ذکر واذکار میں مشغول رہے اور پھر طلوع آفتاب کے بعد دو رکعت بھی پڑھے ، توکیا اس سے عورت کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا مرد کو مسجد میں اس کا اہتمام کرنے پر ملتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

فجر کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کرکے سورج طلوع ہونے کے بعد جائے نماز پر ہی بیٹھے رہنے سے متعلق فضیلت والی حدیث اگرچہ اس کے صحیح ثابت ہونے کے متعلق اہل علم کا اختلاف ہے ، لیکن یہ فضیلت باجماعت نماز کے ساتھ مشروط ہے ، مذکورہ حدیث درج ذیل ہے :

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (جو شخص فجر کی نماز باجماعت ادا کرے ، اور پھر سورج طلوع ہونے تک اللہ تعالی کا ذکر کرتا رہے اور پھر دو رکعت نماز ادا کرے تو یہ اس کے لیے ایک حج اور عمرے کے اجر کے برابر ہوجائے گا ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مکمل ، مکمل ، مکمل حج اور عمرے کے برابر ۔)
اس حدیث کو ترمذی : (586) نے روایت کیا ہے اور اسے حسن غریب قرار دیا ہے ، اس حدیث کو البانیؒ نے سلسلہ صحیحہ : (3403) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

اصول یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باجماعت نماز ادا کرنے کا کہا ہے ، اور یہ قید لازمی ہے ، اس سے وہ شخص خارج ہوجائے گا جو گھر میں نماز پڑھے ، یا مسجد کی جماعت سے ہٹ کر نماز ادا کرے اور پھر سورج طلوع ہونے تک بیٹھا ذکر کرتا رہے ، اسے یہ فضیلت اور خاص اجر حاصل نہیں ہوگا ، یعنی اسے مکمل حج اور عمرے کا ثواب نہیں ملے گا ، خصوصاً ایسی صورت میں جب عورت کے لیے مسجد کی بجائے گھر میں نماز ادا کرنا زیادہ افضل ہو ، اگر عورت اس پر عمل کرے تو اس کے لیے عمومی اجر اور فضیلت تو ہوگی ؛ کیونکہ ذکر الہی افضل ترین عبادت اور اللہ تعالی کے ہاں محبوب عمل ہے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال پوچھا گیا :
کیا حدیث : (جو شخص فجر کی نماز باجماعت ادا کرے ، اور پھر سورج طلوع ہونے تک اللہ تعالی کا ذکر کرتا رہے ۔ ۔ ۔) الخ میں عورت بھی شامل ہے ؟ خصوصاً ایسی صورت میں بھی جب عورت گھر میں تنہا نماز ادا کرتی ہو اور باجماعت بھی ادا نہ کر پائے ؟

توانہوں نے جواب دیا :
"اس فضیلت کے متعلق وارد حدیث : (جو شخص فجر کی نماز باجماعت ادا کرے ، اور پھر سورج طلوع ہونے تک اللہ تعالی کا ذکر کرتا رہے اور پھر -ایک نیزے کے برابر سورج طلوع ہونے کے بعد- دو رکعت نماز ادا کرے تو یہ اس کے لیے مکمل ، مکمل حج اور عمرے کے اجر کے برابر ہوجائے گا ۔) کے متعلق کچھ اہل علم اسے صحیح نہیں قرار دیتے ، اور ان کا کہنا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے ۔
اور اگر اس حدیث کو صحیح فرض کرلیں تو اس سے مراد صرف مرد ہیں ، اس کی وجہ یہ ہے کہ خواتین کے لیے باجماعت نماز ادا کرنا شرعی عمل نہیں ہے ، چنانچہ یہ فضیلت صرف انہی کے لیے خاص ہوگی جن کے لیے باجماعت نماز ادا کرنا شرعی عمل ہے اور وہ صرف مرد ہیں ، تاہم اگر کوئی عورت گھر میں اپنی نماز کی جگہ بیٹھ کر سورج کے ایک نیزے کے برابر بلند ہونے تک اللہ تعالی کا ذکر کرتی رہے اور پھر دو رکعت نماز ادا کرے تو اسے اس عمل کا ثواب ضرور ملے گا ؛ کیونکہ یہ بات تو سب کو معلوم ہے کہ صبح کا وقت ہو یا شام کا دونوں ہی تسبیح اور ذکر الہی

کے اوقات ہیں، فرمانِ باری تعالی ہے : {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا} ترجمہ : اے ایمان والو! اللہ تعالی کا کثرت سے ذکر کرو، اور صبح وشام اسی کی تسبیح بیان کرو۔ [الأحزاب : 41-42] "ختم شد

ماخوذ از : "فتاوی نور علی الدرب" (فتاوی الصلاۃ/صلاۃ الضحی)

واللہ اعلم